السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مَنۡ وَسَّعَ عَلٰی عِیَالِہٖ فِی النَّفَقَۃِ یَوۡمَ عَاشُوۡرَآءَ وَسَّعَ اللّٰہُ عَلَیۡہِ سَائِرَ السَّنَۃِ» مشکوۃ شریف«

یعنی جو شخص عاشوراء کے روز یعنی دسویں تاریخ کو اپنے اہل وعیال بال بچوں پر کھلانے پلانے میں وسعت وفراخی کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر پورا سال فراخی کرے گا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت سفیان ثوری بکہتے ہیں:

اِنَّا قَدۡ جَرَّبۡنَاہُ فَوَجَدۡنَاہُ کَذَالِکَ» مشکوۃ شریف«

ہم نے تجربہ کیا ہے بے شک اس کو ایسا ہی پایا جیسا کہ حضورﷺ نے ارشاد فرمایا تھا۔

دسویں محرم کے روز جو لوگ چاول وغیرہ پکاتے ہیں اور خدا واسطے دیتے ہیں ان کے بارے میں حضور کا فرمان کیا ہے؟ (2)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روایت (1):

مَنۡ وَسَّعَ عَلٰی عِیَالِہٖ فِی النَّفَقَۃِ یَوۡمَ عَاشُوۡرَآءَ» الخ«

رسول اللہﷺ سے ثابت نہیں محدث وقت شیخ البانی حفظہ اللہ حاشیہ مشکوۃ کتاب الزکاۃ باب فضل الصدقۃ الفصل الثالث میں لکھتے ہیں

»ھُوَ حَدِیۡثٌ ضَعِیۡفٌ مِنۡ جَمِیۡعِ طُرُقِہٖ وَحَکَمَ عَلَیۡہِ شَیۡخُ الۡاِسۡلَامِ ابۡنُ تَیۡمِیَۃَ بِالۡوَضۡعِ فَمَا اَبۡعَدَ، وَالشَّرِیۡعَۃُ لَا تَثۡبُتُ بِالتَّجۡرِبَۃِ«

''یہ حدیث اپنے تمام طرق سے ضعیف ہے اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اس پر گھڑی ہوئی کا حکم لگایا ہے پس کتنی دوری ہے اور شریعت تجربہ سے ثابت نہیں ہوتی''

محرم کی دس تاریخ کو چاول وغیرہ پکانے پھر فی سبیل اللہ تقسیم کرنے کے بارے میں رسول اللہﷺ سے کوئی چیز ثابت نہیں۔ (2)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

کھانے پینے کے احکام ج1ص447

محدث فتویٰ